بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ
روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ ✦ منگل ۱۹ ذی الحجہ ۱۴۰۳ھ ✦ ۲۷ تبوک ۱۳۶۲ ہش ✦ ۲۷ ستمبر ۱۹۸۳ء ✦ نمبر ۲۱۸
Digitized by Khilafat Library Rabwah

انٹرنیشنل ڈیٹ لائن پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا ورودِ مسعود

۲۳ ستمبر کا خطبہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد فضل عمر سووا میں دیا

امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے نام وکیل اعلیٰ تحریک جدید محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کا تار

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی فجی میں مورخہ ۲۲ اور ۲۳ ستمبر کی مصروفیات کے بارے میں جو تار امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے نام وکیل اعلیٰ تحریک جدید محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے ارسال کئے ہیں انکا ترجمہ درج ذیل ہے

۲۲ ستمبر :- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بمعہ اہل قافلہ لمباسہ سے روانہ ہو کر تاوی نوفی تشریف لے گئے۔ یہ وہ جزیرہ ہے جہاں سے انٹرنیشنل ڈیٹ لائن گذرتی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈیٹ لائن کا دورہ فرمایا اور اسطرح سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی ایک بار پھر پوری ہوئی کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا" یہ بہت کم آبادی کا ایک جزیرہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مقامی لوگوں اور طلباء سے اوموسومو سکول کے ہال میں خطاب فرمایا حضور نے خطاب میں بیان فرمایا کہ ہم کس طرح اپنے رب سے زندہ تعلق قائم کر سکتے ہیں

دوپہر کو حضور بمعہ اہل قافلہ سووا تشریف لے آئے یہاں پر حضور نے احباب جماعت سے ان کے اہل خانہ سمیت ملاقات فرمائی۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو گھنٹے تک جاری رہا اور نماز عشاء کے بعد مجلس عرفان میں تشریف لا کر احباب کو اپنے روح پرور ارشادات سے نوازا۔

۲۳ ستمبر :- نماز جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد فضل عمر سووا میں ادا فرمائی اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور نے خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ذکر فرمایا اور اخلاق حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی۔ خصوصیت کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے غیبت سے بچنے کی طرف توجہ دلائی۔

رات ۸ بجے حضور یونیورسٹی آف ساؤتھ پیسفک سووا تشریف لے گئے جہاں پر حضور نے پہلے سے طے شدہ اپنا لیکچر دیا۔ اس لیکچر کا عنوان "احمدیت اور مذاہب کے احیاء کی فلاسفی" تھا۔ حضور نے اپنے معرکۂ آرا لیکچر کا اختتام کرتے ہوئے فرمایا کہ مذاہب عالم کی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ انبیاء کرام ہمیشہ انسان تھے وہ دیومالائی کہانیوں کے ہیرو کی طرح آسمان سے نازل نہیں ہوئے تھے۔ انہوں نے اور ان کے پیروکاروں نے اپنا پیغام پہنچانے کیلئے ہمیشہ بہت سخت تکالیف اٹھائیں اور انہوں نے ہمیشہ اپنے خون کی قربانی اور سخت محنت سے فتح حاصل کی کسی اور کی مدد اسمیں شامل نہیں تھی

حضور کے لیکچر کے اختتام پر سوال وجواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ یہ اجلاس دو گھنٹہ سے زائد وقت تک جاری رہا۔

جماعت احمدیہ فیجی کے انفرادی تشخیص بجٹ کی تکمیل

لازمی چندہ جات کا بجٹ پانچ لاکھ بارہ ہزار پستیہ سے زائد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس تاکیدی ارشاد پر کہ ہر فرد جماعت اپنی صحیح آمد لکھوائے اور لازمی چندہ جات میں شرح کے مطابق ادائیگی میں باقاعدگی اختیار کرنے کی تعمیل میں بیرون پاکستان جماعتوں نے انفرادی تشخیص بجٹ کا کام نئے سرے سے شروع کیا ہے۔ چنانچہ امیر و مبلغ انچارج فیجی نے بڑی محنت اور توجہ سے انفرادی تشخیص بجٹ تیار کر کے بھجوایا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے لازمی چندہ جات کا بجٹ -/۵۱۲۶۸۸ پستیہ ہے جو گزشتہ سال کے بجٹ سے قریباً ۳½ گنا ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔ مزید برآں ۸۳-۸۲ء کے منظور شدہ بجٹ سے -/۵۸۳۲۸ پستیہ زائد ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ احباب جماعت نے اپنے اخلاص جذبۂ قربانی اور معیار کو بلند کرنے کی توفیق پائی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

مرکزی مبلغین اور جملہ عہدیداران احباب کی خاص دعاؤں کے مستحق ہیں۔ نیز سب مخلصین جماعت کے لئے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ان کی توفیق قربانی کو بڑھاتا چلا جائے اور ان سے راضی ہو۔ (وکیل المال (ثانی) تحریک جدید)

سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۸ تا ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء منعقد ہو رہا ہے۔ اجتماع میں تمام مجالس کی نمائندگی / حاضری لازمی ہے۔ تمام زعماء / زعماء اعلیٰ۔ ناظمین اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق محترم امراء صاحبان و صدران جماعت و مربیان کرام سے بھرپور تعاون کے ساتھ جہاں مجالس کی نمائندگی سو فیصد بنائیں وہاں ہر جماعت اور مجلس سے زیادہ سے زیادہ انصار کو اس بابرکت اجتماع سے استفادہ کے لئے مرکز میں لائیں۔ پاکستان کی کوئی ایسی مجلس نہیں رہنی چاہیئے جہاں سے کسی فرد نے اجتماع میں شرکت نہ کی ہو۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع ۲۷ ستمبر صبح ۸ بجے

نفخ کی تکلیف ہے، لیکن عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت وجود تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

(ڈاکٹر لطیف احمد قریشی چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ۔

-- خاکسار پر ۳۰-۸۳ کو دفتر ہذا میں کام کے دوران جو قاتلانہ حملہ ہوا تھا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور احباب جماعت کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے احسان فرمایا ہے کہ اب طبیعت روبصحت ہے۔ بائیں ٹانگ اور بایاں بازو جو بالکل حرکت نہیں کرتے تھے۔ اب ان میں تھوڑی تھوڑی حرکت پیدا ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے نہایت ادب سے درخواست ہے کہ خاکسار کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور احسان سے مجھے جلد شفا بخش دیوے میرے جملہ اعضاء میں مکمل طاقت بخشے اور میں جلد صحت یاب ہو کر اپنے دفتری فرائض احسن رنگ میں انجام دینے کے قابل ہو جاؤں

(مبارک احمد سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

-- محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد کی بڑی بہو اہلیہ شیخ طاہر احمد صاحب طفر پچھلے چند ماہ سے بیمار ہیں علاج بدستور جاری ہے کبھی تکلیف میں افاقہ ہو جاتا ہے کبھی اضافہ۔ کمزوری بہت زیادہ ہے تمام بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے محترمہ کی کامل شفایابی کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اکرم حفیظ فیصل آباد)

۵۲۵۴ ۔ پبلشر مسعود احمد ۔ پرنٹر سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت ۔ دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت ۲ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرق بعید کے چار ممالک کیلئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے نہایت اہم اور تاریخی سفر کا بابرکت آغاز

ربوہ تا کراچی رپورٹ ۱

(از مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی)

نوٹ:۔ حضور ایدہ اللہ کے دورے کے آغاز (قیام کراچی) کی یہ رپورٹ دفتر الفضل میں دورہ سنگاپور کی رپورٹوں کے بعد موصول ہوئی ہے۔ رپورٹ ہدیۂ قارئین ہے۔ (ادارہ)

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل سنگاپور۔ آسٹریلیا فجی آئی لینڈ اور سری لنکا کا دورہ فرما رہے ہیں اس دورہ کا مقصد ان ممالک میں جماعت ہائے احمدیہ کو بیدار اور منظم کرنا ہے تاکہ وہ نئی روح اور نئے ولولے کے ساتھ اشاعت اسلام کی اہم ذمہ داریوں کو بہتر طریق پر اٹھا کر غلبۂ اسلام کی مہم کو نتیجہ خیز بنا سکیں علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ کا یہ بھی بے حد فضل و احسان ہے کہ جماعت احمدیہ جو تمام دنیا میں توحید باری تعالیٰ کو غالب کرنے کا عزم لیکر اٹھی ہے۔ براعظم آسٹریلیا میں پہلی بار خدائے واحد و یگانہ کی عبادت اور اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ایک مسجد اور مشن ہاؤس تعمیر کرنے کی توفیق پا رہی ہے۔ اس دورے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ آسٹریلیا میں مسجد کی بنیاد رکھ کر انشاء اللہ تعالیٰ تاریخ احمدیت میں ایک نئے سنگ میل کا اضافہ اور اہل آسٹریلیا کے دل اسلام کیلئے مسخر کرنے کی عظیم مہم کا آغاز فرمائیں گے اس طرح تبلیغ و اشاعت اسلام کا دائرہ دنیا کے تمام براعظموں میں پھیلا دیا جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

ربوہ سے روانگی:۔ ان اہم دینی اغراض کے پیش نظر خدائے بزرگ و برتر کی بارگاہ میں متضرعانہ دعاؤں اور عاجزانہ التجاؤں کے ساتھ اور اس کے فضل اور رحم کے سہارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے عہد خلافت میں بیرون ملک کے دوسرے اور جنوب مشرقی ایشیا اور آسٹریلیا کے پہلے بابرکت تاریخی سفر پر ۲۲ ظہور ۱۳۶۲ ہش مطابق ۲۲ اگست ۱۹۸۳ء بروز پیر پونے پانچ بجے شام دارالسلام النصرت ربوہ سے روانہ ہوئے۔

قبل ازیں حضور نے مسجد مبارک میں سوا چار بجے عصر کی نماز پڑھائی اور پھر وہیں مسجد میں سفر کی کامیابی کیلئے دعا کرائی جس میں ربوہ کے کثیر التعداد احباب شامل ہوئے۔

دارالسلام النصرت کے لان میں محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر تعلیم (اور حضور کے بعد امیر مقامی) اور محترم میر مسعود احمد صاحب قائمقام وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے علاوہ خاندان مسیح موعود علیہ السلام کے بہت سے افراد الوداع کہنے کیلئے موجود تھے۔ اسی طرح حضرت صوفی غلام محمد صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ، ناظر صاحبان اور دوسرے وکلاء صاحبان، انچارج صیغہ جات و دیگر کارکنان سلسلہ حضور کو رخصت کرنے کیلئے صف بستہ کھڑے تھے۔ مسجد مبارک کے جنوبی دروازے سے بیرونی گیٹ بلکہ باہر سڑک تک کثیر التعداد اطفال خدام و انصار دو رویہ قطاریں بنا کر الوداع کہنے کیلئے موجود تھے۔ حضور کی موٹر کار درمیان سے آہستہ آہستہ گذری سب احباب نے اپنے پیارے امام ایدہ اللہ الودود کو نہایت والہانہ انداز میں اور بڑے مخلصانہ رنگ میں بڑے گہرے جذبات کے ساتھ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور تودیع کے دیگر اسلامی کلمات پکار پکار کر اور ہاتھ ہلا ہلا کر اور سفر کے بہت ہی بابرکت ہونے کیلئے زیر لب دعائیں کرتے ہوئے رخصت کیا حضور تھوڑی دیر بہشتی مقبرہ میں رکے اس اثناء میں بہشتی مقبرہ کے باہر بسوں کے اڈہ تک ایک بار پھر احباب اپنے محبوب ایدہ اللہ الودود کو الوداعی سلام کرنے کیلئے دیوانہ وار آ جمع ہوئے۔

اس سفر میں حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ مدظلہا، محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید مکرم چوہدری مبارک احمد ساہی صاحب اور خاکسار راقم الحروف کو ہمرکاب ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ علاوہ ازیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحبتیافتہ ایک بزرگ بھی بعد میں اس قافلہ میں آسٹریلیا میں آکر ملیں گے۔ وہ آسٹریلیا میں پہلی مسجد احمدیہ اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں نمائندگی کریں گے۔

علاوہ ازیں چند دوسرے افراد کو بھی اپنے طور پر قافلے میں شامل ہونے کی اجازت دی گئی ہے ان میں مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ شیخوپورہ، حضور کی ہمشیرہ زادی امۃ الناصر نصرت صاحبہ بنت مکرم میر داؤد احمد صاحب مرحوم، حضور کی چھوٹی صاحبزادیاں عزیزہ ریحانہ یاسمین اور عزیزہ عطیۃ المجیب طوبیٰ سلمہا اللہ تعالیٰ کو بھی حضور کے ساتھ سفر کرنے کی سعادت مل رہی ہے۔

محترم محمد اسلم شاد صاحب منگلا ایم اے قائمقام پرائیویٹ سیکرٹری، محترم مشتاق احمد شائق صاحب اور پیر افتخار الدین صاحب کراچی تک ہم سفر ہیں۔ لاہور میں حضور کو الوداع کہنے کے لئے حضور کی ہمشیرگان محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ اور محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ۔ حضور کی بڑی صاحبزادی شوکت سلمہا اور ان کے میاں محترم صاحبزادہ مرزا سفیر احمد صاحب، محترم مسعود احمد جہلمی صاحب وکیل التبشیر، محترم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھی ربوہ سے حضور کے ہمراہ لاہور سے تشریف لائے۔

لاہور میں قیام:۔ آٹھ موٹر کاروں اور ویگنوں پر مشتمل یہ بابرکت قافلہ خدا کے فضل سے تین گھنٹے کی مسلسل مسافت کے بعد پونے آٹھ بجے رات لاہور پہنچا، مقامی جماعت کے علاوہ اسلام آباد راولپنڈی اور شیخوپورہ کے خاصی تعداد میں موجود احباب نے حضور کا خیر مقدم کیا۔ محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت لاہور نے شیخوپورہ سے کچھ فاصلے پر واقع نہر کے پل پر حضور کا خیر مقدم کیا یہاں سے محترم چوہدری صاحب موصوف نے اپنی کوٹھی واقع لاہور چھاؤنی تک قافلے کی راہنمائی کی۔ حضور نے جملہ احباب کو شرف مصافحہ عطا فرمایا۔ ازاں بعد کوٹھی کے وسیع سبزہ زار میں مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ احباب منتظمین کی توقع سے بڑھکر اس کثرت سے تشریف لائے کہ نمازوں کیلئے دریوں وغیرہ کا انتظام ناکافی ثابت ہوا۔ چنانچہ بہت سے احباب نے خالی پلاٹس میں حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں۔ رات کے کھانے پر بعض معززین شہر بھی مدعوین میں شامل تھے جن کے ساتھ حضور تین گھنٹے تک مختلف موضوعات پر تبادلۂ خیالات فرماتے رہے۔

لاہور سے روانگی:۔ اگلے روز ۲۳ اگست کو حضور اپنے رفقاء سفر کے ساتھ ساڑھے دس بجے والی پرواز (PK-303) پر کراچی روانہ ہونے کیلئے ائیرپورٹ پر تشریف لے گئے جہاں لاہور کے کثیر التعداد احباب نے حضور کو پُرخلوص جذبات اور دلی دعاؤں کے ساتھ وداع کیا۔ ہوائی جہاز ۱۱ بجے کراچی روانہ ہوا۔ اس سفر میں محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کو بھی حضور کی معیت کا شرف حاصل ہوا۔

کراچی میں ورود مسعود:۔ ہوائی جہاز ۱½ گھنٹے کی پرواز کے بعد ۱½ بجے کراچی کے ہوائی اڈہ پر اترا جہاں مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب قائد ضلع کراچی نے حضور کا خیر مقدم کیا بعد میں حضور جب لاؤنج میں تشریف لائے تو مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی محترم سید افتخار حسین صاحب و محترم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب نائب امیر، محترم عبدالرحیم صاحب مدہوش رحمانی اور محترم کرنل (ریٹائرڈ) نصر اللہ خان صاحب نے آگے بڑھکر استقبال کیا۔ سامان کی کلیرنس کی اطلاع ملنے تک حضور احباب سے گفتگو فرماتے رہے ازاں بعد لاؤنج سے باہر تشریف لائے اور استقبال کیلئے تشریف لانے والے احباب کی لمبی دو رویہ قطاروں میں سے گذرتے اور اُن کے خیر مقدمی سلاموں کا ہاتھ سے جواب دیتے ہوئے موٹر کار میں سوار ہوئے۔ سوا ایک بجے جماعت احمدیہ کراچی کے گیسٹ ہاؤس واقع ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی میں تشریف لائے۔ یہاں بھی احباب جماعت کا ایک پُراشتیاق ہجوم حضور کے استقبال میں چشم براہ تھا۔ ایئرپورٹ سے بھی احباب متعدد موٹر کاروں ویگنوں اور سکوٹروں پر گیسٹ ہاؤس پہنچے سب احباب کو حضور نے شرف مصافحہ عطا کیا۔ ڈیڑھ بجے گیسٹ ہاؤس کے سبزہ زار میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ سبھی احباب نے حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغرب کی نماز پڑھانے کے بعد حضور نے آنحضور کے احباب میں رونق افروز ہوئے۔ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے حضور کی اجازت سے یہ اعلان کیا کہ یہ امر ہم سب کے لئے نہایت ہی خوشی اور مسرت کا موجب ہے۔ کہ اس وقت حضرت امام ہمام ایدہ اللہ الودود تشریف فرما ہیں۔ جو دوست کوئی بات پوچھنا چاہیں یا کوئی سوال کرنا چاہیں وہ بڑے شوق سے کر سکتے ہیں۔ چنانچہ اس موقعہ پر احباب نے متعدد سوالات کئے اور حضور نے ان کے جو پُر از معارف جواب دیئے ان سب کا احاطہ کرنا تو مشکل ہے۔ صرف چند سوالوں کے جوابات کو خلاصۃً ذیل میں پیش کرنے کی سعادت چاہتا ہوں۔

ایک مسئلہ جو بار بار اٹھایا جاتا ہے

سب سے پہلے ملتان کے ایک دوست نے جو پہلے بھی ایک دفعہ حضور کی مجلس سے مستفید ہو چکے ہیں۔ یہ سوال کیا کہ نماز کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ نماز اپنے وقت پر پڑھو لیکن اکثر دیکھا گیا ہے کہ لوگ نمازیں اکٹھی کر لیتے ہیں۔ اس کے متعلق اظہار خیال فرمایا جائے۔

حضور نے اس کا تفصیل سے جواب دیتے ہوئے فرمایا ہم تو حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کی پیروی کرنے والے لوگ ہیں۔ رموز شریعت کو آنحضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہتر کوئی نہیں جانتا اور نہ آپ سے بڑھ کر کوئی متقی ہونے کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ اس لئے نیکی کے امور میں اگر کوئی شخص رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ شدت اختیار کرتا ہے تو یہ اس کی نیکی نہیں بلکہ گستاخی بن جاتی ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ کا مسلک یہ ہے کہ جہاں اللہ اور اللہ کے رسولؐ نے رخصت دی ہو وہاں رخصت سے فائدہ اٹھانا ہی نیکی ہے آنحضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جن حالات میں نماز جمع یا قصر کی ان حالات میں نمازیں جمع کرنا یا قصر کرنا نیکی ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسی حالت میں بھی نمازیں جمع کرتے رہے جب نہ بارش تھی۔ نہ خوف تھا اور نہ سفر تھا صرف دینی مصروفیات کی وجہ سے نماز جمع کی۔ پس جماعت احمدیہ بھی جب دینی اغراض کے پیش نظر نمازیں جمع کرتی ہے تو اس لئے کہ یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے اور جو آدمی سنت اور ہدایت کے باوجود ایسا نہیں کرتا تو محض اس کا وہم ہے کہ وہ نیک اور متقی ہے یہ کہنا کہ فلاں جگہ نماز جمع ہو گئی تو نمازوں میں حرج واقع ہو گیا۔ صرف مولویانہ قصے اور تنگ نظری کی باتیں ہیں اصل دین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی ہے۔ اس نیت سے اور دینی مصروفیات کی بناء پر ہم نمازیں جمع کرتے تھے اور اب بھی اگر میں نمازیں جمع کرتا تو یہ جائز تھا لیکن میں نے نمازیں جمع نہیں کیں اس لئے کہ ہم ایسی مجلس میں بیٹھے ہیں جہاں دونوں کناروں پر نمازیں اپنے اپنے وقت پر ہو سکتی ہیں اور کوئی حرج واقع نہیں ہوتا۔ ہاں دوست یہاں سے چلے جاتے اور پھر انہوں نے واپس آنا ہوتا تو میں نمازیں جمع کر کے پڑھا دیتا۔ لیکن یہاں دوست اتنی دور سے آئے ہیں اور اس نیت سے آئے ہیں کہ درمیانی عرصہ مجلس میں بیٹھے رہیں گے۔ اس لئے میں نے یہ استنباط کیا ہے کہ جمع کرنے کی بجائے الگ الگ پڑھی جائیں۔

اسی ضمن میں ایک اور دوست نے عرض کیا کہ حج کے دنوں میں مکہ اور مدینہ میں نمازیں قصر بھی ہوتی ہیں اور جمع بھی کی جاتی ہیں۔ مرکز سلسلہ میں اس کے متعلق کیا ہدایت ہے حضور نے فرمایا۔ بعض دوست قصر کرتے ہیں کوئی ان کو یہ نہیں کہتا کہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ بعض پوری پڑھ لیتے ہیں کوئی ان سے یہ نہیں کہتا کہ تم نے قصر سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ حکم بہرحال اولیت کا درجہ رکھتا ہے کہ سفر میں نماز قصر کی جائے لیکن بعض لوگ کہتے ہیں کہ مرکز میں آکر اپنے گھر جیسا احساس ہوتا ہے۔ ہمارا مزاج اس کو سفر مانتا ہی نہیں اس لئے وہ اپنے مزاج کے تابع فیصلہ کرتے ہیں اور یہ منع نہیں بلکہ اسے مستحسن سمجھا گیا ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو سفر کی حالت میں ہیں اب ہم سفر کی تکلیف محسوس کر رہے ہیں۔ یا نہیں کر رہے چونکہ قصر کی اجازت ہے۔ ہم اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ کسی نے منع نہیں کی۔ پس یہ مسئلہ کھلا رہے گا جب تک مجلس افتاء میں پیش ہو کر اس بات کی پوری چھان بین نہیں ہو جاتی کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کیا معمول تھا۔ آج کا معمول شرعی حیثیت نہیں رکھتا ہمارے لئے اصل معمول آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے اس لئے یہ بات قابل تحقیق ہے کہ جب لوگ آنحضرتؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوتے تھے اور ان کو اگر الگ نمازیں پڑھنی پڑتیں تو آیا وہ قصر کرتے تھے یا پوری نماز پڑھتے تھے۔

تحریک پاکستان میں احمدیت کا کردار:

ایک نوجوان کی طرف سے تحریک پاکستان کے دوران احمدیت کے کردار پر روشنی ڈالنے کے سوال پر حضور نے فرمایا اس سلسلہ میں بعض مضامین شائع شدہ موجود ہیں ان کا مطالعہ کریں۔ تحریک پاکستان میں جماعت احمدیہ نے جو کردار ادا کیا ہے وہ احمدی نوجوانوں کے علم میں آنا چاہیئے اور ہر وقت ذہن میں مستحضر رہنا چاہیئے بالخصوص ان حالات میں جبکہ پاکستان کی تاریخ پر پردے ڈالے جا رہے ہیں وہ لوگ جو کل تک قیام پاکستان کے اشد مخالف تھے آج وہ پاکستان کے صف اول کے خدام بن رہے ہیں۔ وہ لوگ جو نظریہ پاکستان کو پلیدستان کہتے تھے اب اسی نظریہ کو دین کے قیام کا ذریعہ سمجھنے لگے ہیں۔

حضور نے فرمایا تحریک پاکستان میں جماعت احمدیہ کی خدمات کو مٹایا نہیں جا سکتا۔ قائداعظم کی سیرت و سوانح کی کتابوں میں لکھا ہوا موجود ہے کہ مذہبی جماعتوں میں سے صرف ایک جماعت تھی جو قائداعظم کے ساتھ تھی اور وہ جماعت احمدیہ تھی۔ تقسیم ملک سے پہلے کے اخبارات میں سے "زمیندار" اخبار احمدیت کی مخالفت کے باوجود ایک موقعہ پر یہ لکھنے پر مجبور ہو گیا کہ امرتسر میں جب مسلمانوں پر مظالم توڑے گئے تو امرتسر سے مشرق کی طرف ایک بستی ہے جس کا نام قادیان ہے اور باقی مسلمانوں کے نزدیک کافروں کی بستی ہے اسلام سے ان کا کوئی تعلق نہیں اور مغرب کی طرف ایک بستی ہے جس کا نام لاہور ہے اور وہ مسلمانوں کا گڑھ ہے لیکن اس کے باوجود امرتسر کے مظلوم اور فاقہ زدہ مسلمانوں کے لئے قادیان سے روٹیوں کے ٹرک گئے ہیں لاہور سے کسی نے اس طرف رخ تک نہیں کیا۔ جب امرتسر کے مسلمانوں کو اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے لئے مدد کی ضرورت تھی تو احمدی نوجوان اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر وہاں ان کی مدد کو پہنچے جبکہ لاہور سے ان کی مدد کے لئے کوئی نہیں گیا۔ یہ موازنہ ایک معاند اخبار میں چھپا ہوا موجود ہے۔ اسی طرح اور بہت سے حوالے ہیں ان کی نوٹ کا پہلا حاصل کی جائیں اور ان کو کتابچہ کی صورت میں محفوظ کیا جائے اور لوگوں کو بتایا جائے کہ اخبار تو ہماری بات شائع نہیں کرتے تم کیوں تاریخ کو خواہ مخواہ بگاڑ رہے ہو۔

والعصر میں زمانے کی قسم کھانے کی حقیقت:

ایک دوست کی طرف سے اس سوال پر کہ اللہ تعالیٰ نے زمانہ کی قسم کھا کر کہا ہے کہ انسان گھاٹے میں ہے جبکہ صالح۔ شہید۔ صدیق اور نبی بھی آخر انسانوں میں سے ہوتے رہے ہیں اور وہ گھاٹا پانے والے انسان نہیں تھے۔ حضور نے فرمایا قسم کو ایک ایسی چیز بنایا یا سمجھ لیا گیا ہے کہ گویا وہ شرک ہے حالانکہ درحقیقت غیر اللہ کی قسم کھانے سے منع کیا گیا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ غیر مسلم یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ایک طرف اللہ کا رسول کہتا ہے کہ غیر اللہ کی قسم کھانا شرک ہے اور ادھر اللہ تعالیٰ خود غیر اللہ کی قسم کھا رہا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غیر اللہ کی قسم نہ کھانے کی بات کرتے ہیں تو آپ کے پیش نظر معبودان باطلہ ہوتے ہیں۔ جن کی قسم کھانا مشرکانہ فعل ہے۔ یعنی خدا کے مقابل پر کسی اور وجود کی قسم کھائی جائے تو وہ شرک ہے۔ والعصر میں خدا نے اپنے مقابل پر تو زمانہ کی قسم نہیں کھائی۔ اللہ تعالیٰ جب زمانہ کی قسم کھاتا ہے تو مراد یہ ہوتی ہے کہ ایسا زمانہ آنے والا ہے یا آ چکا ہے جو اس بات پر گواہ بن جائے گا کہ انسان بحیثیت مجموعی گھاٹے میں ہے۔ اور پھر الا الذین امنوا وعملوا الصلحت الخ۔ کہہ کر ان لوگوں کو مستثنیٰ کر دیا جو خدا اور اس کے رسول پر ایمان لے آئے اور ایمان کے بعد نیک اعمال بجا لائے اور حق و حکمت اور صبر و رضا کے ساتھ نصیحت کرتے رہے۔ پس اس سے جہاں قسم کی حقیقت واضح ہو جاتی ہے وہاں وہ اعتراض بھی خود بخود گر جاتا ہے جو کسی کے دل میں پیدا ہو سکتا ہے۔

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اور پر کیف فضاء میں حضور کی پیاری پیاری روح پرور اور ایمان افروز گفتگو۔ جذب و اثر میں ڈوبے ہوئے پر حکمت کلمات۔ علم و معرفت کے ایک سے ایک بڑھ کر اعلیٰ نکات۔ زندگی کے ٹھوس حقائق اور پیچیدہ مسائل کے بارہ میں آسان پیرایہ میں احباب کی راہنمائی کے لئے نہایت عمدہ تشریح و توضیح کا یہ نہایت ہی مفید بڑا دلچسپ اور بابرکت سلسلہ کلام ایک گھنٹے تک جاری رہا۔ جو بعد میں عشاء کی نماز کی ادائیگی پر اختتام پذیر ہوا۔ سبھی احباب مجلس علم و عرفان سے متمتع ہونے اور حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کی سعادت پا کر شاداں و فرحاں نظر آتے تھے۔

احباب جماعت دردِ دل سے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سفر و حضر میں حضور کو خیر و عافیت سے رکھے ہر قدم پر غیر معمولی تائید و نصرت عطا فرمائے دور سے کئے جملہ مقاصد کو محض اپنے فضل سے پورا کرے اور کامیابیوں اور برکتوں سے نوازتا رہے۔ آمین!

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک شفیق اور دلکش شخصیت

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کی یادوں کے نقوش

مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر ایم اے شاہد مربی سلسلہ۔ ربوہ

؎ ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

احمدیت کے جاں نثار خلافت کے فدائی اور عاشق ایک جید متبحر عالم، برصغیر کے ایک معزز خاندان کے چشم و چراغ حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب ۵ اگست کو ہماری آنکھوں سے ہمیشہ کے لئے اوجھل ہو گئے۔ حادثہ کی خبر پڑھی تو دل بے قابو ہو گیا آنکھیں اشکبار ہوئیں۔ وہ آخر دم تک خدمت دین میں مصروف رہے اور اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

کے کلمات مومنانہ شان کے مطابق ہر زبان پر تھے مگر قد مع عینی و یحزن قلبی کا منظر ہر کہیں فطری جذبات کو ظاہر کر رہا تھا۔

آپ کی سحر بیانی علم و فضل شفقت و محبت کے ہر خاص و عام مداح تھے۔ آپ کا مسکراتا چہرہ ہر ایک کے لئے باعث تسکین تھا۔ استفسار کرنے والوں کو بڑی بشاشت سے ایسے منطقی اور عقل کو اپیل کرنے والے جواب دیتے کہ ان کی تسلی اور تشفی ہو جاتی۔ بحث کا رنگ بڑا عجیب اور دلربا تھا۔ بعض اوقات سوال پر سوال ہوتے جاتے مگر آپ پوری تسلی کرواتے اور کبھی بھی یہ عذر نہ کیا کہ میرے پاس وقت کم ہے۔ ربوہ کی فضاؤں میں ارتعاش پیدا کرنے والی وہ آواز کتنی بارعب تھی۔ جذبات میں جوش پیدا کرنے والی وہ آواز ابھی تک کانوں میں گونج رہی ہے آپ کی سحر بیانی سے ہزاروں کے مجمع پر ایک سکوت طاری ہو جاتا۔ آپ کا تحریک کرنے کا انداز ایسا ہوتا تھا کہ ایک ایک جملہ زندگی بخش ہوتا۔ یادوں کے یہ انمٹ نقوش دلوں پر ثبت ہیں۔ جو کبھی محو نہ ہوں گے۔

انسان کا فوت ہونا قدرت کا ایک اٹل قانون ہے ہر مومن یہ جانتا اور یقین رکھتا ہے کہ انسانی زندگی بہرحال محدود ہے۔ مگر اس سانحہ سے بہت سے زخم ہرے ہو گئے۔ مولانا شمس صاحب، مولانا ابوالعطاء، مولانا قاضی محمد نذیر صاحب اور مولانا محمد دین صاحب جیسے صاحب کشف و رؤیا اور جید علماء سلسلہ جو گذشتہ سالوں میں محبوب حقیقی سے جا ملے ہیں۔ ان کی وفات سے ایک بڑا خلاء پیدا ہوا ہے ایک آرزو دل میں ابھرتی ہے اور زبان حال سے کہہ رہی ہے

؎ جو بادہ کش تھے پرانے وہ اٹھتے جاتے ہیں
کہیں سے آبِ بقائے دوام لا ساقی

تاہم مومن کے لئے یہ خلاء کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔ یہ خلاء وقتی ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے ازلی قانون کے ماتحت ہر خلاء پُر کر دیتا ہے اور سلسلہ کے لئے عشق و فدائیت سے معمور اور خدمت دین کا حق ادا کرنے والے ایسے بزرگوں کے جانشین پیدا کر دیتا ہے۔

مولانا موصوف کی ۴۸ سالہ خدمت دین سے معمور زندگی بڑی سبق آموز اور مستقبل کے خدام سلسلہ کے لئے مشعل راہ ہے۔ آپ ایک عالم باعمل اور صاحب کشف و رؤیا بزرگ تھے نظام خلافت کے قیام و استحکام کے لئے آپ کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ آپ کو خلافت ثانیہ اور ثالثہ کی راہنمائی میں نہایت اعلیٰ خدمات کی توفیق ملی۔

آپ اپنے رفقاء کار اور مربیان سلسلہ کو صرف اپنا محرم راز ہی نہ سمجھتے تھے بلکہ ایسا حسن سلوک تھا کہ گھر کا فرد سمجھتے تھے۔ ایک دفعہ آپ سے ایک رشتہ کے بارہ میں علیحدگی میں بات چیت کی اجازت طلب کی گئی۔ تو بڑی بے تکلفی سے سامنے کی نشستوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ سب گھر کے ہی تو فرد ہیں۔ بڑی خوشی سے بات کریں۔

صلح جوئی اور مصالحت کرانے کا اللہ تعالیٰ نے آپ کو خاص ملکہ عطا فرمایا تھا۔ ایسے واقعات بکثرت ہیں کہ عموماً میاں بیوی کے تنازعات آپ کے پاس پہنچتے ہی ختم ہو جاتے اور آنے والے تو بیاہتا جوڑوں کی مانند ہنسی خوشی واپس لوٹتے۔ وفات سے چند روز قبل ایک نوجوان نے آپ سے شکوہ کیا کہ آپ نے میری بات تو سنی نہیں مجھے ڈانٹ دیا ہے۔ میری بات بھی سن لیں۔ آپ کہنے لگے کہ دیکھیں میں نہیں چاہتا تھا کہ چھوٹی چھوٹی نجی باتوں کو کریدا جاتا اور گھریلو پردہ کی باتیں کی جائیں۔ مرد کا حوصلہ عورتوں سے زیادہ ہوتا ہے ڈانٹ اسے پلائی جاتی ہے جو سہہ سکے۔ میں چاہتا تھا کہ پنجابی میں جسے "جپھہ" کہتے ہیں اس قسم کی صلح کروا دوں اور بغیر کچھ کہے ویلڈ کر دوں۔ لیکن اب آپ اصرار کرتے ہیں۔ لہٰذا آپ کل آئیں۔ ان کو بھی بلواؤں گا۔ آپ کی سب باتیں سنوں گا اور خوب سنوں گا۔ مجھے آپ کا یہ مصالحانہ طریق بڑا پسند تھا اور آپ کے اسی طریق عمل کو اپنا کر معاملات سلجھانے میں اکثر کامیابی ہوتی ہے۔ الحمدللہ

ایک لمبا عرصہ خاکسار کو آپ کے ساتھ تعمیر جلسہ گاہ کی ڈیوٹی دینے کا موقع ملتا رہا۔ آپ میں احساس ذمہ داری اس قدر تھا کہ آپ بعض اوقات ۱۲ بجے رات اچانک آ جاتے اور کام کی رفتار کا جائزہ لیتے اور اطمینان کے بغیر گھر واپس نہ جاتے۔ دو تین موقعوں پر تو ہمارے ساتھ مل کر سٹیج کی تزئین کا کام کرتے رہے۔ اکثر اوقات چھوٹے چھوٹے کاموں کے لئے مشورہ لیتے اور اپنے معاونین کی حوصلہ افزائی کرتے۔

گذشتہ سال مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے موقعہ پر آپ سپین تشریف لے گئے۔ بہت قریب سے آپ کو دیکھنے کا موقعہ ملا۔ آپ کی بکنگ کسی اور ہوٹل میں تھی۔ ہم آپ کو اپنے ہوٹل SERANO میں لے آئے۔ بڑی بے تکلف مجلسیں ہوتی رہیں۔ مینیجر ہوٹل سپینش کے سوا کچھ نہ جانتا تھا۔ آپ انگریزی میں بڑے آسان طریق سے بات کرتے اور ساتھ ساتھ اشاروں سے اسے سمجھاتے۔ آپ کا ایک بیگ ملاگا اسٹیشن پر گم گیا تھا اس میں آپ کی دوائی تھی۔ آپ کی شوگر کی تکلیف بڑھ رہی تھی۔ پاؤں کا زخم کافی تھا۔ مجھ سے دریافت کیا کہ کوئی دوائی رکھی ہوئی ہے میں نے ساری دوائی آپ کے نذر کی اور عرض کی کہ آپ کو ضرورت زیادہ ہے میرے لئے دعا کرتے رہیں۔ اس معمولی بات پر جب بھی ملاقات ہوئی کئی بار شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ دعا کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا مجھے کوئی زیادہ تکلیف نہ ہوئی اور وطن واپس آ کر دوائی استعمال کرنا شروع کی۔ آپ کی طبیعت میں کوئی تکلف نہیں پایا جاتا تھا۔ صدر انجمن احمدیہ کے کوارٹروں سے گذرتے ہوئے اچانک تشریف لے آتے اور بڑی بے تکلفی سے چائے کے لئے ارشاد فرماتے بے تکلف گفتگو فرماتے۔ مگر مقصد اپنے تجربات بیان کر کے میری تربیت کرنا ہوتا تھا۔

آپ جس منصب پر فائز تھے اس کے پیش نظر شادی غمی کے مواقع پر اگر آپ موجود ہوتے تو بڑی جرأت سے احکام شریعت کی پابندی کرواتے مکرم قریشی محمد اقبال صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ کا جنازہ ربوہ پہنچا۔ بعض خواتین جنازہ دیکھنے قریب آئیں تو فوراً انہیں کمال شفقت سے روک دیا۔ اسلامی تعلیم بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ غیر محرم کا جنازہ دیکھنا منع ہے۔ ایک جذباتی موقع تھا۔ مگر آپ نے اپنا فرض پورا کیا۔

اگرچہ مولانا موصوف ظاہری طور پر ہمارے درمیان موجود نہیں مگر آپ کے اوصاف اور خدمات دینیہ کا تذکرہ ہوتا رہے گا۔ آپ بلاشبہ شہید ہیں۔ آپ کا نمونہ مشعل راہ ثابت ہو گا۔ خدام احمدیت آپ کی زندگی سے سبق حاصل کرتے رہیں گے حضرت مولانا کا دل عشق الٰہی اور محبت اسلام سے معمور رہا اور ان کے نقوش ہمیشہ باقی رہیں گے۔ یہ حقیقت ہے کہ آپ مردہ نہیں کیونکہ بقول حافظ شیرازی

؎ ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

کے مصداق ہیں۔ آپ ایک شہید ہیں اور ابدی حیات آپ کو عطا ہوئی ہے ایک دوست نے وفات کے کچھ دن بعد آپ کو سفید لباس میں ملبوس دیکھا۔ آپ خنداں و فرحاں ہیں۔ زخمی دوست کا حال دریافت کرتے ہیں۔ جب آپ سے دریافت کیا جاتا ہے کہ آپ تو وفات پا چکے ہیں تو فرمایا کون کہتا ہے میں فوت ہو گیا ہوں، میں تو زندہ ہوں۔ پس حقیقت بھی یہی ہے کہ آپ نے شہادت کا مقام پا کر ہمیشہ کی زندگی پائی۔

؎ کون کہتا ہے کہ موت آئی تو مر جاؤں گا
میں تو دریا ہوں سمندر میں اتر جاؤں گا

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اعلیٰ علیین میں مقام قرب خاص سے نوازے اور ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی آرزو پوری ہو کہ احمدیت میں ہزاروں عبدالمالک پیدا ہوتے رہیں۔ آمین۔

محترم مولوی سلطان عالم صاحب آف گوٹریالہ (گجرات) کی یاد میں

حضرت مولوی سلطان عالم صاحب کے والد محترم موضع گوٹریالہ کے نمبردار تھے اور گاؤں میں ان کی جاٹ برادری کی نمایاں اکثریت تھی اور گاؤں میں ان کی حیثیت بہت مؤثر تھی حضرت مولوی صاحب مرحوم نے خاکسار کو بتایا کہ ان کو احمدیت کی پہلی تحریک حضرت منشی محمد دین صاحب واللہ محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ جو ان دنوں ہمارے گاؤں میں بطور پٹواری تعینات تھے کی طرف سے ہوئی۔ مختصر سی دعا اور گفتگو کے بعد اپنی نیک فطرت کی بناء پر حضرت مولوی صاحب احمدیت میں داخل ہوئے اور ان کی زندگی میں ایک نہایت خوشگوار اور مثبت انقلاب آ گیا۔ گاؤں میں ایک دوست راجہ حیات علی خاں ہوا کرتے تھے۔ احمدیوں میں ان کا عام اٹھنا بیٹھنا تھا۔ ایک دفعہ مزاحاً مولوی صاحب سے کہنے لگے۔ مولوی صاحب تم مثالی انسان ہو۔ تم میں سب خوبیاں ہیں۔ مگر نقص یہ ہے کہ تم احمدی ہو۔ حضرت مولوی صاحب نے جواباً فرمایا کہ راجہ صاحب! میری تمام خوبیاں محض اس نقص (بقول آپ کے) کی رہین منت ہیں۔ راجہ صاحب مسکرا اٹھے اور کہا کہ تم احمدی لوگ ہر بات سے احمدیت کی صداقت کا پہلو نکال لیتے ہو۔

میرے وہ استاد جن کی جگہ حضرت مولوی صاحب ہمارے گاؤں میں آئے نے ایک دفعہ

(باقی صفحہ ۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے

منعقدہ بتاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۳ء

مرتبہ :- مکرمہ ناصرہ رشید صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ۔ یوکے

لجنہ اماء اللہ انگلستان کا چھٹا سالانہ اجتماع مورخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۳ء بمقام محمود ہال بوقت ساڑھے نو بجے صبح شروع ہوا۔ اس اجتماع میں خدا تعالیٰ کے فضل سے نمائندگی سو فیصد تھی۔ حاضری ۵۰۰ تھی۔ ہم نہایت ہی خوش قسمت ہیں کہ ہماری محترم اور بزرگ ہستی حضرت سیدہ مریم صدیقہ مدظلہا العالیہ بھی اس بابرکت اجتماع میں موجود تھیں۔ کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرمہ فوزیہ رشید صاحبہ نے کی۔ بعد ازاں مکرمہ امۃ المجید ظفر صاحبہ نے نظم پڑھی۔ حضرت سیدہ آپا جان نے عہد نامہ دُہرایا۔ حاضرات کو چند قیمتی نصائح فرمائیں اور پُرسوز اجتماعی دعا کرائی۔ دعا کے بعد مقابلہ جات شروع ہوئے۔ مقابلہ جات کے لئے دو گروپ بنائے گئے تھے۔

گروپ اوّل :- اُن بہنوں اور بچیوں کا تھا جو پاکستان کی تعلیم یافتہ ہیں :-

گروپ دوم :- اُن بہنوں اور بچیوں کا تھا۔ جنہوں نے لندن میں یا افریقہ وغیرہ میں تعلیم حاصل کی۔

مقابلہ تلاوت قرآن گروپ اوّل :-

اس مقابلہ کے لئے کہا گیا تھا کہ قرآن کریم کے کسی حصہ سے بھی پڑھایا جاسکتا تھا۔ منصفین کے فرائض مکرمہ فرحت ملک صاحبہ۔ مکرمہ ریاض بشیر صاحبہ اور مکرمہ شاہدہ متین صاحبہ نے ادا کئے۔ درج ذیل بہنوں نے پوزیشن حاصل کی۔

مکرمہ منیرہ جان صاحبہ لندن — اوّل
مکرمہ ساجدہ ندیم صاحبہ اور مکرمہ شاہدہ بھٹی صاحبہ لندن۔ — دوم
مکرمہ امینہ مرزا صاحبہ مانچسٹر — سوم

مقابلہ تلاوت قرآن کریم گروپ دوم۔

اس کی منصفین تھیں مکرمہ سارہ رحمٰن صاحبہ مکرمہ نصیرہ نور صاحبہ۔ مکرمہ امۃ الوہاب ڈار صاحبہ۔ اس کے نتائج حسب ذیل رہے۔

امۃ الرؤف ربانی لندن — اوّل
فوزیہ رشید لندن — دوم
آصفہ سعدی " — سوم

مقابلہ اردو تقاریر گروپ اوّل :-

اس گروپ کا پہلے سیمی فائنل کا مقابلہ کرایا گیا۔ منصفین تھیں۔

مکرمہ ثریا غازی صاحبہ، مکرمہ سلیمہ نذیر ملک صاحبہ اور مکرمہ امۃ المجید ظفر صاحبہ۔

پہلی پانچ پوزیشن حاصل کرنے والی بہنوں کا شیج پر مقابلہ ہوا۔ مکرمہ طاہرہ چودھری صاحبہ مکرمہ امۃ الوہاب ڈار صاحبہ اور مکرمہ حفیظہ صادق صاحبہ نے منصفین کے فرائض سرانجام دیئے۔ اس مقابلے میں :-

افتخار النساء لیمنگٹن سپا — اوّل
رفعت مسعود کرائیڈن — دوم
نزہت منیر ساؤتھ آل — سوم رہیں۔

مقابلہ اردو تقاریر گروپ دوم۔ جج گروپ اوّل والے ہی تھے۔ اس مقابلے میں

فریحہ چودھری لندن — اوّل
فوزیہ رشید " — دوم
فوزیہ اختر والتھم سٹو — سوم رہیں۔

مقابلہ انگلش تقاریر گروپ اوّل منصفین کے فرائض مسز طاہرہ چودھری صاحبہ۔ مسز روحی شاہ صاحبہ اور مسز امۃ المجید صاحبہ نے ادا کئے

فوزیہ شاہ صاحبہ لندن — اوّل
امۃ النصیر خاں صاحبہ برمنگھم — دوم
آفتاب خان صاحبہ ساؤتھ آل — سوم

مقابلہ انگریزی تقاریر گروپ دوم منصفین کے فرائض۔

مکرمہ پروین رفیع احمد صاحبہ، مکرمہ رضیہ احمد صاحبہ اور مکرمہ امۃ المجید صاحبہ نے ادا کئے اس مقابلے میں :-

حنا ملک صاحبہ بارکشائر — اوّل
ناہید وسیم صاحبہ کرائیڈن — دوم
طاہرہ خان صاحبہ ہڈرز فیلڈ — سوم رہیں۔

مقابلہ نظم گروپ اوّل :-

منصفین کے فرائض مکرمہ لئیقہ احمد صاحبہ، مکرمہ طیبہ کریم صاحبہ اور مکرمہ امۃ المجید ظفر صاحبہ نے ادا کئے۔ اس مقابلے میں۔

امۃ الحفیظ ولی الدین والفورڈ — اوّل
احمدہ یعقوب کرائیڈن — دوم
نصرت ادریس جلنگھم — سوم رہیں۔

مقابلہ نظم گروپ دوم :-

منصفین کے فرائض مکرمہ طیبہ کریم صاحبہ مکرمہ روحی شاہ صاحبہ اور مکرمہ ریاض بشیر صاحبہ نے ادا کئے۔ اس مقابلے کے نتائج مندرجہ ذیل تھے۔

قانتہ خالد لندن — اوّل
شاہدہ منصور کرائیڈن — دوم
بشریٰ پاشا ہنسلو — سوم

مقابلہ حفظ قرآن گروپ اوّل :-

منصفین تھے مکرمہ طاہرہ چوہدری صاحبہ مکرمہ ناصرہ ندیم صاحبہ اور مکرمہ بیگم صاحبہ حافظ قدرت اللہ صاحب۔ اس مقابلے کے نتائج کے مطابق

مکرمہ مسرت امین برمنگھم اور مکرمہ جمیلہ اختر صاحبہ والتھم سٹو اوّل رہیں۔

راضیہ قمر لندن اور نصرت ادریس جلنگھم دوم رہیں

مکرمہ امۃ الباسط شاہ لندن — سوم رہیں۔

مقابلہ حفظ قرآن گروپ دوم :-

اس مقابلے کے منصفین تھے مکرمہ سلیمہ منوّر صاحبہ اور مکرمہ شمسہ سفیر صاحبہ۔ اس مقابلے میں۔

مکرمہ فوزیہ اختر والتھم سٹو — اوّل
" بشریٰ علی " " — دوم
" فریدہ غازی اور مکرمہ تنویر اختر " — سوم رہیں

ہال کو صاف کرنا اور کرسیاں وغیرہ لگانا لجنہ لندن کے سپرد تھا۔ ۱۰-۳۰ سے لے کر ۲-۳۰ تک کھانے اور نماز کا وقفہ تھا۔ کھانا ضیافت کی ٹیم نے پکایا۔ جو درج ذیل بہنوں پر مشتمل تھی۔

مکرمہ بشریٰ خواجہ۔ مکرمہ ممتاز اشرف
" مریم شاکر۔ " صالحہ شیخ صاحبہ
" کیفی صاحبہ۔

کچن کی صفائی اور چائے بنانے میں جلنگھم جماعت نے تعاون کیا۔ اس کے علاوہ وقفہ میں نمائش کے سٹال بھی لگے تھے۔ مسز راضیہ قمر کے علاوہ مسز مبشرہ ربانی۔ مسز نرگس ایوب مسز فوزیہ بٹ، مس فوزیہ قمر اور مس امۃ الجمیل قمر نے سٹالوں پر کام کیا۔ کل آمدنی ۳۶۱ء۲۵ پونڈ ہوئی جو کہ لجنہ کے اکاؤنٹ میں جمع کروا دی گئی۔

مختصر رپورٹ لجنہ :-

خاکسارہ ناصرہ رشید نے لجنہ ہائے انگلستان کی سالانہ کارکردگی کی مختصر سی رپورٹ پڑھی۔ پانچ بجے محترم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مشنری انچارج برطانیہ ہال میں تشریف لائے۔ آپ نے پردہ کے پیچھے سے بہنوں سے خطاب فرمایا۔ آپ نے لجنہ کے اجتماعات اور تربیتی کلاسز وغیرہ کو سراہا اور لجنہ انگلستان کی بہنوں نے جو مالی قربانیاں دی تھیں ان کا ذکر فرمایا حضرت آپا جان صاحبہ کا شکریہ ادا کیا کہ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ آج اتنی عظیم ہستی ہم میں موجود ہے۔ محترم شیخ صاحب کے خطاب کے بعد حضرت سیدہ آپا جان صاحبہ نے انعامات اور سندات خوشنودی تقسیم کیں۔ بعد ازاں حضرت سیدہ آپا جان صدر لجنہ مرکزیہ نے اپنے قیمتی خطاب سے نوازا۔ مجالس میں لجنہ لندن اوّل۔ لجنہ والتھم سٹو دوم اور کرائیڈن سوم رہیں۔ ٹرافی لجنہ لندن کو ملی۔ لجنہ یوکے کی تمام عہدیداران مجلس عاملہ کو حضرت آپا جان کے دستخطوں سے انعام ملے۔

آخر میں اُن بہنوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے خصوصی تعاون کیا۔ خاص طور پر ضیافت کی ٹیم، اس کے علاوہ مکرمہ بشریٰ خواجہ، مکرمہ ممتاز اشرف، مکرمہ مریم شاکر مکرمہ صالحہ شیخ، مکرمہ مریم کیفی، مکرمہ بشریٰ جاوید، مکرمہ نعیمہ کھوکھر، مکرمہ امۃ الجمیل خواجہ، مکرمہ امۃ الرشید احمد، مکرمہ طاہرہ روحی شاہ، مکرمہ ثریا صادق، مکرمہ طیبہ کریم نے اجتماع کے دوسرے انتظامات میں مدد کی۔ مسز شاہنواز اور اکبری اسمٰعیل نے وقار عمل کی نگرانی کی۔

حضرت سیدہ مریم صدیقہ مدظلہا العالی صدر لجنہ مرکزیہ جو تمام وقت ہمارے درمیان تشریف فرما رہیں۔ اور قدم قدم پر اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ تمام جج صاحبات کا جنہوں نے اپنا قیمتی وقت دیا صدر لجنہ یوکے بیگم ڈاکٹر عبدالسلام صاحبہ اور نائب صدر مکرمہ سارہ رحمٰن صاحبہ جو تمام وقت سٹیج پر تشریف فرما رہیں اور راہنمائی فرمائی۔

(بقیہ صفحہ ۴)

مجھے فرمایا کہ تم لوگ مولوی سلطان عالم کی نیکی اتقاء راستگوئی۔ دیانتداری کا بہت ڈھنڈورا پیٹتے ہو اگر موقع ملے تو ان کے گاؤں میں جاکر دریافت کرو کہ اُن کا کردار وہاں پر کیا تھا۔ بچپن کی سادگی میں میں نے حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں ذکر کیا تو مولوی صاحب نے بکمال معصومیت ارشاد فرمایا کہ میرے گاؤں میں جاکر کیا کرنا ہے مجھے خود اعتراف ہے کہ میں مجموعہ عیوب تھا۔ مگر یہ میری طرف سے چیلنج اپنے استاد تک پہنچا دو اور پھر گاؤں میں بھی جاکر دریافت کرو کہ وہ سلطان عالم جو احمدی ہونے سے قبل مجموعہ عیوب تھا احمدی ہونے کے بعد کس طرح اس کی کایا پلٹ ہوئی۔ اور مولوی صاحب کا یہ چیلنج خاکسار نے اپنے استاد محترم تک بلا کم و کاست پہنچا دیا۔

الغرض ہمارے گاؤں میں مولوی صاحب کا مختصر قیام جو ہمارے مکان پر رہا ہر لحاظ سے مثالی تھا۔ ایسا وقت بھی آیا کہ گاؤں کا ہر قابل ذکر آدمی حضرت مولوی صاحب کی نیک نفسی، دیانتداری، اتقاء اور راستگوئی کا علی الاعلان مقر۔

مولوی صاحب تہجد گذار اور نماز میں سوز بھری دعاؤں کے عادی تھے جو میرا مشاہدہ ہے کہ ان کی ذات میرے اپنے یقین کے مطابق احمدیت کی صداقت کا جیتا جاگتا ثبوت تھی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے اور احباب سے تحریک دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت مولوی صاحب کو اپنے قرب کے انتہائی بلند مقامات سے نوازے اور ان کے مدارج میں روز افزوں ترقی فرمائے۔ آمین

(مرزا محمود احمد آف بلاتی دارالصدر غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زکوٰۃ فلاح و کامیابی کی کلید ہے

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے:۔

"قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۝" (سورۃ مومنون ع ۱)

(ترجمہ)۔ (کامل) مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے وہ (مومن) جو اپنی نمازوں میں عاجزانہ رویہ اختیار کرتے ہیں اور لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں اور زکوٰۃ باقاعدہ ادا کرتے ہیں۔ ایسے مومن دنیا اور آخرت میں ہر لحاظ سے کامیاب رہیں گے۔

صاحب نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں اور خدائی انعاموں کے وارث بنیں۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

وقف عارضی جماعت کی ترقی کیلئے نہایت ضروری ہے

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

"جماعت میں یہ روح ہونی چاہیئے کہ جس طرح وہ مالی قربانی کرتی ہے اسی طرح جسمانی قربانی میں حصہ لے۔ استثنائی صورتوں کے علاوہ باقی جس قدر ملازم زمیندار، تاجر اور پیشہ ور اور جنہیں چھٹیاں مل سکتی ہیں۔ میں ان سب کو تحریک کرتا ہوں کہ ایک یا دو یا تین ماہ جتنا عرصہ کوئی دے سکے تبلیغ کے لئے دے۔ یہ بھی نفلی نیکی ہے..... جماعت کی ترقی کے لئے یہ چیز نہایت ضروری ہے اور ہر فرد بشر کو آج نہیں تو کل اور کل نہیں تو پرسوں ایک نظام کے ماتحت اس میں لازمی طور پر حصہ لینا پڑے گا۔"

خاکسار احباب جماعت کو اس مبارک سکیم میں حصہ لینے کی تحریک کرتا ہے۔ آج ہی اپنا فارم وقف عارضی پُر کر کے دفتر ہذا کو ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

بزرگوں کے نام کو زندہ رکھنے کی قابلِ تقلید مثال

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق اپنے وفات یافتہ بزرگوں کے ناموں کو زندہ رکھنے کے لئے ان کی طرف سے احباب تحریک جدید کے جہاد میں وعدے اور ادائیگیاں کر رہے ہیں جس کی ایک تازہ مثال محترمہ زبیدہ چودھری صاحبہ کی ہے جنہوں نے اپنے والد محترم چوہدری رحمت خان صاحب مرحوم سابق امام مسجد لندن کی طرف سے ایک ہزار دو صد پچاس روپے کی ادائیگی کر کے ثواب دارین حاصل کیا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے والد محترم کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے۔ اور محترمہ زبیدہ چوہدری صاحبہ کی اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے ان کو بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین!

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید)

یوم تحریک جدید

یوم تحریک جدید میں مندرجہ ذیل باتوں کا جائزہ لیں:۔

(۱) گزشتہ سال کی نسبت سالِ رواں کے وعدے کم از کم ڈیوڑھے ہوں۔

(۲) ۳۱ اکتوبر سے قبل وصولی کو سو فی صد کرنے کی بھرپور کوشش

اس قسم کی خوشکن رپورٹیں بھجوانے والی جماعتوں کے نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔

(وکیل المال اوّل)

تبرکات از کشتیٔ نوحؑ

"تیسرا ذریعہ ہدایت کا حدیث ہے۔ کیونکہ بہت سے اسلام کے تاریخی اور اخلاقی اور فقہ کے امور کو حدیثیں کھول کر بیان کرتی ہیں اور نیز بڑا فائدہ حدیث کا یہ ہے کہ وہ قرآن کی خادم اور سنت کی خادم ہے۔ جن لوگوں کو ادب قرآن نہیں دیا گیا۔ وہ اس موقع پر حدیث کو قاضیِ قرآن کہتے ہیں۔ جیسا کہ یہودیوں نے اپنی حدیثوں کی نسبت کہا۔ مگر ہم حدیث کو خادمِ قرآن اور خادمِ سنت قرار دیتے ہیں اور ظاہر ہے کہ آقا کی شوکت خادموں کے ہونے سے بڑھتی ہے۔ قرآن خدا کا قول ہے اور سنتِ رسول اللہ کا فعل اور حدیث سنت کے لئے ایک تائیدی گواہ ہے۔"

(کشتیٔ نوح از حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ صفحہ ۸۲-۸۳)

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

توسیع اشاعت الفضل

مکرم لوکل ایجنٹ صاحب الفضل نے گزشتہ دنوں محلہ دارالیمن ربوہ کا دورہ کر کے اٹھارہ نئے خریدار بنائے الحمد للہ۔ اس میں ان کے ساتھ مکرم عبدالمجید صاحب نے تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ نیز نئے خریداروں پر اللہ تعالیٰ اپنا فضل نازل کرے اور انہیں احمدیت کی اس روحانی نہر سے بھرپور استفادہ کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(مینیجر الفضل)

جلسہ سالانہ کے موقع پر ترجمانوں کی ضرورت

جلسہ سالانہ ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء کے موقع پر انگریزی اور انڈونیشین زبان میں ترجمان حضرات کی ضرورت ہے۔

ایسے دوست جو اردو تقریر کے ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ کر سکتے ہوں وہ نظارت اصلاح و ارشاد کو اطلاع فرما دیں کہ انہیں اس کام کا کتنا تجربہ ہے۔ ترجمہ کرنے والے احباب کو نظارت ہذا کی طرف سے بعض ضروری امور تحریراً ارسال کئے جائیں گے جن کی روشنی میں ترجمانی کا فریضہ بجا لانے کے لئے تیاری کرنی ہوگی۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

انتخاب نمائندگان شوریٰ انصاراللہ

مجلس شوریٰ انصاراللہ کے لئے مجالس مقامی اپنے اراکین کی مجموعی تعداد کے ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب کرے گی۔ لیکن زعیم اعلیٰ / زعیم مقامی مجلس متعلقہ کے لئے مقرر کردہ تعداد میں شامل نہیں ہوں گے۔ اگر زعیم اعلیٰ / زعیم بہ اجازت صدر مجلس شوریٰ میں شمولیت نہ کر رہے ہوں تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ اس لئے زعماء / زعماء اعلیٰ انصاراللہ سے گزارش ہے کہ نمائندگان شوریٰ کا انتخاب کروا کر ۳۰ ستمبر سے پہلے پہلے نام دفتر کو بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

خصوصی اعلان برائے توجہ ناصرات الاحمدیہ

دفتر وقف جدید شعبہ اطفال نے (جس میں ناصرات بھی شامل ہیں) تحریک کی ہے کہ جو بچیاں ۱۰۰ روپیہ یا زائد دیں گی۔ وہ ننھے مجاہدین میں شامل کی جائیں گی۔ یہ وصولی بتدریج یعنی قسطوں میں ۳۱ دسمبر ۸۳ء سے پہلے پہلے ہو جانی چاہیئے۔ ربوہ کے بعد لجنہ راولپنڈی سے دفتر ہذا کو حوصلہ افزا رپورٹ ملی ہے۔ چندہ وقف جدید کی ادائیگی اور زیادہ ادائیگی کے لئے تمام ضلعوں کو تحریک چٹھیاں لکھ کر کر دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کی ہر مجلس ناصرات کو تحریک کر دیں۔ سیکرٹریان ناصرات اور لجنات کی صدریں اس طرف توجہ دیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

انصاراللہ کے مرکزی اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے: قائد عمومی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز تہجد کو لازم کر لو

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

ترجمہ:۔ اور رات کو بھی کچھ سو لینے کے بعد تو اس قرآن کے ذریعہ شب بیداری کیا کر جو تجھ پر ایک زائد انعام ہے اس طرح پر بالکل متوقع ہے کہ تیرا رب تجھے حمد والے مقام پر کھڑا کر دے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں۔ جو زیادہ نہیں وہ دو رکعت ہی پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور سچے جوش سے نکلتی ہیں۔"

(الحکم اپریل ۱۹۰۲ء) (نظارت اصلاح وارشاد)

سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار

امسال لجنہ اماء اللہ کی طرح ناصرات کے بھی سیمی فائنل مقابلہ جات ہوں گے اور ہر مقابلہ میں منتخب شدہ پندرہ بچیاں سٹیج پر بول سکیں گی۔

اجتماع کے دوسرے روز ہفتہ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کے بعد وقفہ میں

(۱) معیار اوّل کا دینی معلومات کا ٹیسٹ کتابچہ دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں سے سبق نمبر ۴ بعنوان "صحابہ اور بزرگان دین"

معیار دوم کا ٹیسٹ دینی معلومات کتابچہ پیارے اسلام کی پیاری باتیں مکمل چھوٹے گروپ کے ٹیسٹ کا نصاب چھپے ہوئے پروگرام میں درج ہے۔

(۲) تقریری مقابلہ معیار اوّل کے عنوانات (وقت فی تقریر ۳ منٹ)

مسجد سپین، فضیلت قرآن کریم، پردہ مسلمان عورت کا وقار ہے، سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ (تقریر کسی ایک عنوان پر ہوگی)

(۳) تقریری مقابلہ معیار دوم کے عنوانات:۔ (وقت فی تقریر ۲ منٹ)

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو، امانت دیانت، سیرت حضرت عائشہؓ، برکات خلافت

(۴) مقابلہ حفظ قرآن کریم معیار اوّل۔ سورۃ الفجر

" " " " " دوم القارعۃ، سورۃ العادیات

(۵) " تلاوت قرآن کریم معیار اوّل سولہواں سیپارہ مکمل دیکھ کر۔

" " " " دوم تیسرا سیپارہ نصف اوّل " "۔

(۶) " حفظ نظم " اوّل اے خدا اے کارساز.... پہلے دس اشعار (از درثمین)

غم اپنے دوستوں کا..... پوری نظم کلام محمود

" " " " دوم نور فرقاں ہے جو سب..... مکمل (از درثمین)

" " " " سوم اللہ کے پیاروں کو تم کیسے برا سمجھے (کلام محمود)

(۷) مقابلہ پرچی کھیل معیار اوّل اور دوم۔

ضروری نوٹ:۔ انتخاب بہترین بچی کے لئے جس بچی کا نام بھیجا جائے وہ اجتماع تک ۱۲ سال سے کم اور ۱۴ سال سے زیادہ نہ ہو۔ ۲۲ اکتوبر بروز ہفتہ مجالس کو ارسال شدہ فارم میں درج شدہ قواعد کے مطابق تحریری امتحان اور زبانی انٹرویو بھی ہوگا۔ وقت اجتماع پر بتایا جائے گا۔ قلم ساتھ لائیں۔

تصحیح:۔ نظم اے خدا اے کارساز، درثمین میں ہے کلام محمود میں نہیں، سہو کتابت سے چھپے ہوئے پروگرام میں غلط ہو گیا ہے۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

وقف عارضی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کو تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں۔ اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے اسے بجا لانے کی پوری پوری کوشش کریں۔"

احباب کرام قرآنی تعلیمات اور قرآنی انوار کو زیادہ سے زیادہ پھیلانے کے لئے وقف عارضی کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

زعماء مجالس انصار اللہ کی خدمت میں گذارش

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۸ تا ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ تحریک کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ انصار کو سائیکلوں پر سفر کر کے اجتماع میں شمولیت کی کوشش کرنی چاہیئے۔

زعماء مجالس انصار اللہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ انصار کو اس مبارک تحریک کی طرف توجہ دلا کر ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔

(نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

عناوین مقابلہ مضمون نویسی سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ ۱۹۸۳ء

۱۔ سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ۔ ۲۔ ذکر الٰہی۔
۳۔ حضرت مصلح موعودؓ کے کارنامے۔ ۴۔ ہمارا اجتماع۔
۵۔ سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحؒ

(منتظم علمی مقابلہ جات سالانہ اجتماع اطفال)

عناوین تقریری مقابلہ جات معیار صغیر

برموقع سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ ۱۹۸۳ء

(۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں سے حسن سلوک (۲) برکات خلافت (۳) سچائی۔ (۴) حضرت بلالؓ (۵) مسلم بچوں کے سنہری کارنامے۔

(منتظم علمی مقابلہ جات سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ ۱۹۸۳ء)

اعلان برائے شعبہ نمائش لجنہ اماء اللہ

حسب سابق اس سال بھی مرکزی شعبہ نمائش کے تحت اجتماع کے موقعہ پر صنعتی نمائش لجنہ ہال میں لگائی جائے گی۔ لجنات کو چاہیئے کہ وہ اس میں شمولیت کی تیاری جاری رکھیں۔

(سیکرٹری نمائش)

قائدین کرام! نمائندگان شوریٰ کے اسماء دفتر کو جلد بھجوائیں! معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ بیرون پاکستان میں غیر معمولی بیداری

جماعت ہائے احمدیہ ڈنمارک کے چندے دوگنے ہو گئے

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے جماعت ہائے احمدیہ بیرون پاکستان کو امسال غیر معمولی بیداری کی توفیق ملی ہے۔ جماعت احمدیہ ڈنمارک نے تحصیل چندہ جات کے نظام کو بہت بہتر کیا ہے۔ چنانچہ ۳۰ جون ۱۹۸۳ء کو ختم ہونے والے مالی سال کی رپورٹ کے مطابق چندہ تحریک جدید کے بجٹ آٹھ ہزار کرونر کے مقابل پر پندرہ ہزار چھ صد کرونر وصولی ہوئی ہے جو کہ بجٹ سے قریباً دوگنا ہے۔ اور گزشتہ سال کی وصولی کے مقابل پر تین گنا سے بھی زائد ہے۔

اسی طرح لازمی چندہ جات کے بجٹ ۷۵ ہزار کرونر کے مقابل پر وصولی ایک لاکھ ۲۳ ہزار پانچ صد کرونر ہوئی ہے جو کہ بجٹ سے ڈیڑھ گنا سے بھی زائد ہے اور گزشتہ سال کے مقابل وصولی دوگنے سے بھی زیادہ ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

امیر و مبلغ انچارج برادرم منصور احمد میشر صاحب ان کے رفقاء کار جملہ عہدیداران اور سب مخلصین جماعت ڈنمارک احباب کی خصوصی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ ان کی توفیق و خدمت و قربانی کو بڑھاتا چلا جائے ان کی جملہ مشکلات کو دور فرمائے اور رزق کی مزید فراخی سے نوازے۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے وعدے تحریک جدید نو لاکھ روپے سے بڑھ گئے

برادرم مکرم محمود احمد صاحب چیمہ امیر و مبلغ انچارج انڈونیشیا نے وعدہ جات تحریک جدید کی ایک اور قسط بھجوائی ہے جس کو شامل کر کے جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے کل وعدہ جات کی میزان ۴ کروڑ اکاون لاکھ پچاس ہزار آٹھ صد روپے (نو لاکھ تیس ہزار پاکستانی روپے) اور ابھی ۱۳ برانچوں سے وعدے آنے باقی ہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اب تک وعدہ کنندگان کی تعداد ۵۰۰۰ ہے جن میں سے ۴۹ صف اول کے اور ۱۰۳ صف دوم کے معاونین خصوصی ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ تمام مجاہدین انڈونیشیا کی قربانیوں کو قبول فرمائے ان کی جان و مال اور اخلاص میں برکت ڈالے اور انہیں دائمی خوشیاں نصیب ہوں۔ وہ ان سے راضی ہو اور وہ اپنے رب کریم سے راضی رہیں۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید نے ایک لمبے عرصہ تک نہایت قلیل سالانہ چندہ میں احباب جماعت اور غیر از جماعت دوستوں کی خدمت کی ہے۔ کاغذ اور طباعت کی گرانی۔ جسے اب حد درجہ گرانی کہنا چاہیئے کی وجہ سے اب انتظامیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ جنوری ۱۹۸۴ء سے ماہنامہ تحریک جدید کا سالانہ چندہ دس روپے مقرر کیا جاتا ہے۔

جلسہ سالانہ پر تجدید کرنے والے دوست اس بات کو پیش نظر رکھیں کہ انہیں دس روپے ادا کرنا ہیں۔ (مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید)

درخواست دعا

ہمارے تایازاد بھائی مکرم ماسٹر غلام محمد صاحب عبد آف قادیان حال سعید پارک لاہور بوجہ درد گردہ و پیرانہ سالی کافی بیمار اور کمزور ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔ تا خدا ان کو اپنے خاص فضل سے شفا عطا فرمادے۔ آمین۔

ڈاکٹر بشیر احمد (ناصر میڈیکل ہال) حافظ آباد

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو منعقد ہوگا جس میں ہر شہر، قصبہ اور گاؤں سے جہاں لجنہ کی تنظیم قائم ہے لجنہ اور ناصرات کی نمائندگی لازمی ہوگی۔ ہر ضلع کی صدر لجنہ کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہیئے۔ کہ وہ اپنی ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کر کے انہیں اجتماع میں شمولیت کی تلقین کریں۔

ربوہ پہنچ کر دفتر میں نام درج کروانا بہت ضروری ہے جو نمائندہ یا زائرہ اپنا نام درج نہیں کرائے گی اسے اجتماع میں شریک نہیں سمجھا جائے گا۔ جہاں سے ایک سے زائد زائرات آئیں ان کی نگران ان کے ناموں اور عہدوں کی تحریری فہرست دفتر کو مہیا کریں۔

زائرات جتنی چاہیں آسکتی ہیں۔ لیکن ان کے قیام و طعام کی ذمہ داری بھی اسی صورت میں لجنہ مرکزیہ پر ہوگی۔ جبکہ اس کے پاس مقامی لجنہ کی صدر کی تصدیق ہو اور آنے سے قبل اطلاع بھی ہو۔ بصورت دیگر اپنا انتظام خود کریں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

امراء کرام صدر صاحبان اور سیکرٹریان تحریک جدید کی خدمت میں ضروری گزارش

چندہ تحریک جدید کا سال ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو ختم ہو رہا ہے اور انشاء اللہ یکم نومبر سے نئے سال کا اجرا ہوگا جس کا اعلان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرمائیں گے۔ اس لئے ضروری ہے کہ احباب جماعت ۳۱/۱۰/۸۳ سے پہلے پہلے اپنے وعدوں کی ادائیگی کر دیں۔ اس سال وصولی کے لئے تیس لاکھ روپے کا ٹارگٹ ہے جبکہ ۲۱ ستمبر تک مرکز میں موصول ہونے والی رقم ۱۹،۲۸،۰۰۰ روپے ہے یعنی ابھی پونے گیارہ لاکھ روپے مزید آنے باقی ہیں۔

پس آپ سے درخواست ہے کہ:-

۱۔ چندہ تحریک جدید کی وصول شدہ رقم فوری مرکز کو ترسیل کریں۔

۲۔ فوری طور پر جائزہ لیں کہ جن مجاہدین نے ابھی سو فیصدی ادائیگی نہیں کی۔ ان سے بقیہ رقم کی وصولی کے لئے کارروائی فرمائیں۔

۳۔ اس کے لئے یوم تحریک جدید / ہفتہ تحریک جدید، عشرہ تحریک جدید منایا جائے جس میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات سے احباب کو بار بار آگاہ کریں اور بروقت ادائیگی کی تلقین کی جائے۔

۴۔ محض خطوط، سرکلرز، تقاریر اور وفود کے ذریعہ ملاقات پر ہی انحصار نہ کیا جائے بلکہ دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالےٰ سے مدد حاصل کی جائے اس کی نصرت شامل حال ہو اور وہ جس کا دلوں پر تصرف ہے اپنے فضل سے احباب کو فرشتوں کے ذریعہ تحریک کرے کہ سب مجاہد اکتوبر کے اندر اندر سو فیصدی ادائیگی کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(قائمقام وکیل المال (اول) تحریک جدید۔ ربوہ)

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی:- حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان